# رہبر معظم سے ملک کی تینوں قوا کے بعض اعلی حکام کے ساتھ ملاقات - 3 /Apr/ 2012

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے آج ( بروز منگل ) سہ پہرکو ملک کی تینوں قوا کےبعض اہلکاروں کے ساتھ ملاقات میں تمام حکام کوقومی پیداوار اور اس کی حمایت کے سلسلے میں سنجیدہ تلاش وکوشش ، ہمدلیہمفکری اور باہمی تعاون پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: نیا سال اور عید ملک کی برق رفتار پیشرفت و ترقی، قومی اور اندرونی پیداوار کے سلسلے میں عظیم اور سنجیدہ قدم اٹھانے کا نیا حوصلہ، امید ، نشاط اور ہمت عطا کرتا ہے۔ رہبرمعظم انقلاب اسلامی نے حکام کے لئے نئی سال کی خوشی اور مبارک بادی کو اسلام کے راستے پران کے گامزن رہنے اور ذمہ داری کو اچھی طرح انجام دینے سے منسلک قراردیتے ہوئے فرمایا: اگر حکام اپنی مخلصانہ اور سنجیدہ تلاش و کوشش کے ذریعہ اللہ تعالی کی رحمت اور اس کے فضل و کرم کو حاصل کرنے کی راہ ہموار کریں تو یقینی طور پرسال عوام کے لئے بھی مبارک کا باعث ہوگا۔ رہبرمعظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے اس سال کو قومی پیداوار،کام اور ایرانی سرمایہ کی حمایت کے عنوان سے موسوم کرنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ملک کی اعلی اہداف کی جانب موجودہ پیشرفت، موجودہ وسائل و شرائط اور اسی طرح اقتصادی مسائل پر اسلامی نظام کےدشمنوں کی توجہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ قومی پیداوار کی حمایت موجودہ شرائط میں ایک اہم ضروری امر ہے۔ رہبرمعظم انقلاب اسلامی نے سامراجی طاقتوں کی طرف سے اسلامی جمہوریہ ایران پر اقتصادی دباؤ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اسلامی نظام کے دشمنوں اور معاندوں کی وسیع تلاش و کوشش کے باوجود، ملک کے حکام اورجوان اپنے عزم و ایمان و ہوشیاری و شناخت اور اسی طرح سرعت عمل ، اندرونی توانائیوں و تمام وسائل کو بروی کار لا کرایک بار پھر دشمنوں کی تمام کوششوں کو ناکام بنادیں گے۔ رہبرمعظم انقلاب اسلامی نے تاکید کرتے ہوئے فرمایا: سامراجی محاذ کی کوششوں کے ناکام ہونے کی واضح دلیل اور گذشتہ 30 برسوں سے اسلامی نظام کے خلاف اقتصادی دباؤ اور پابندیوں کی ناکامی ایران کی روز افزوں طاقت اور پیشرفت کا مظہر ہے۔ رہبرمعظم انقلاب اسلامی نے قومی پیداوار کی حمایت اور دشمنوں کے شوم منصوبوں کا مقابلہ کرنے کے لئے پارلیمنٹ اور حکومت کے درمیان ہمدلی اور تعاون کو ضروری قراردیا اور قوہ مقننہ اور مجریہ کو سفارش کرتے ہوئے فرمایا: آج ملک کو مختلف شعبوں میں تلاش و کوشش، نوآوری اور خلاقیت کی ضرورت ہے اور اس ہدف تک پہنچنے کے لئے حکام بالخصوص حکومت اور پارلیمنٹ کے درمیان تعاون اور ہمفکری بہت ضروری ہے۔ رہبر معظم انقلاب اسلامی نے سامراج، رجعت پسند، بڑے سرمایہ داروں ، مفسدوں، دنیا کے سیاہ چہروں اور ان کے پیچھے چلنے والے سست عناصر کے متحدہ محاذکو اسلامی نظام کے مد مقابل قراردیتے ہوئے فرمایا: اسلامی نظام کو شکست دینے کے لئےگذشتہ 30 برسوں میں کئی بار یہ محاذ تشکیل پاچکا ہے اور ہر بار اس شیطانی محاذ کو شکست ہوئی اور وہ اپنے طے شدہ ہدف تک نہیں پہنچ سکا۔ رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: اسلامی نظام کے معاندوں اور مخالفوں کی شکست کی ایک بڑی وجہ ملک میں اندرونی سطح پر باہمی اتحاد اور یکجہتی رہی ہے۔ رہبر معظم انقلاب اسلامی نے قومی پیداوار کی عملی حمایت پر تاکید اور اس سلسلے میں حکومت و پارلیمنٹ کے اہم نقش کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: حکومت اور پارلیمنٹ کو قومی پیداوار کے لئے باہمی تعاون کے ساتھ عملی اقدام اٹھانے چاہییں۔ رہبر معظم انقلاب اسلامی نے معاشرے میں غیر ملکی اشیاء سے استفادہ کے طریقہ کار کو غلط قراردیا اور داخلی اشیاء کے مصرف کی تبلیغات میں ریڈیواور ٹی وی کے اہم نقش کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ملکی مصنوعات کے استعمال کی ثقافت کو فروغ دینے کے سلسلے میں ریڈیو اور ٹی وی اہم نقش ایفا کرسکتے ہیں اور اس معاملے کے سماجی ، ثقافتی اور دیگر پہلوؤں کو مد نظر رکھتے ہوئے گہرا مطالعہ اور ٹھوس منصوبہ بندی کرنی چاہیے اور اس سلسلے میں آئی آر آئی بی کے ادارے اور دیگر تبلیغاتی اداروں کو خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب کے اختتام پر ایک بار پھر تمام حکام کوشوق و نشاط، امید اور باہمی تعاون کے ہمراہ صبر و استقامت، تلاش وکوشش اور اللہ تعالی سے امداد طلب کرنے کی سفارش کی۔